دھڑے بندیوں کے کئی دور آئے مگر میں ان کے علاوہ کسی اور کو اپنا امیر نہ مان سکا۔ شاید یہی ایک بات آخرت میں ان کے ساتھ رفاقت کا باعث بن جائے' آمین۔

آج میرا امیر مجھ سے جدا ہو گیا ہے اور میں وطن سے دور بہت دور گلاسگو کی مرکزی جامع مسجد میں بیٹھا ان کی یاد میں آنسو بہا رہا ہوں اور ان الفاظ کے ذریعے اپنے دل کا غم ہلکا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اے کاش وقت کے یہ بے رحم فاصلے درمیان میں نہ ہوتے اور میں ان کی آخری زیارت سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دیں اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائیں' آمین۔

(۲۹ اگست' ۹۴ء)

آہ! مولانا محمد سعید الرحمٰن علویؒ

میرے پرانے ساتھی اور معروف صاحب قلم مولانا محمد سعید الرحمٰن علویؒ گزشتہ روز اچانک حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال کر گئے' انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم مجلس احرار اسلام اور جمعیت علماء اسلام کے بزرگ راہ نما حضرت مولانا محمد رمضان علوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے فرزند تھے' مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں سالہا سال تک طالب علمی کے دور میں ان سے رفاقت رہی' کئی اسباق میں ہم سبق بھی تھے' مطالعہ اور تحریر کا ذوق طالب علمی کے دور میں ہی نمایاں تھا اور فراغت کے بعد ہفت روزہ خدام الدین' ترجمان اسلام اور چٹان میں ایک عرصہ تک کام کرتے رہے۔ ان کے مضامین قومی اخبارات میں بھی شائع ہوتے تھے' حساس اور مضطرب دل کے حامل تھے اور اپنے احساس و اضطراب کا اظہار دو ٹوک انداز میں کر دیا کرتے تھے۔ کئی برسوں سے جامع مسجد دارالشفاء شاہ جمال کالونی لاہور میں خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے' متعدد تحریکات میں حصہ لیا اور جمعیت علماء اسلام میں بھی ایک دور میں خاصے متحرک رہے۔ ان کا اس طرح اچانک دنیا سے منہ موڑ جانا بے حد صدمہ کا باعث ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں' آمین یاالہ العالمین۔

ان کے علاوہ پاکستان سے میری غیر حاضری کے دوران متعدد بزرگ داغ مفارقت دے